میرا وطن

یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن

وہ چڑیا، وہ طوطا، وہ مینا، وہ مور وہ کوئل، وہ بلبل، وہ قُمری، چکور

وہ جھیلوں کی لہریں، وہ دریا کا زور وہ جھرنوں کا گرنا، وہ پانی کا شور

وہ سرسبز اِس کے پہاڑ اور بَن

یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن

© NCERT not to be republished

وہ غلّے، وہ میوے وہ ترکاریاں　　وہ خوش رنگ پھولوں کی گُل کاریاں
وہ سرسبز باغوں کی پھلواریاں　　وہ سیراب اور خوش نما کیاریاں
زمینیں وہ زرخیز دلکش چمن
یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن

© NCERT not to be republished

پہاڑوں کا منظر بنوں کا سماں   ہیں ان میں ہزاروں ہی چشمے رواں
کہاں تک بیاں اس کی ہوں خوبیاں   ہے فردوس کا اس چمن پر گماں

یہ باغِ ارم ہے یہ باغِ عدن
یہ میرا وطن ہے، یہ میرا وطن

شفیع الدین نیّرؔ

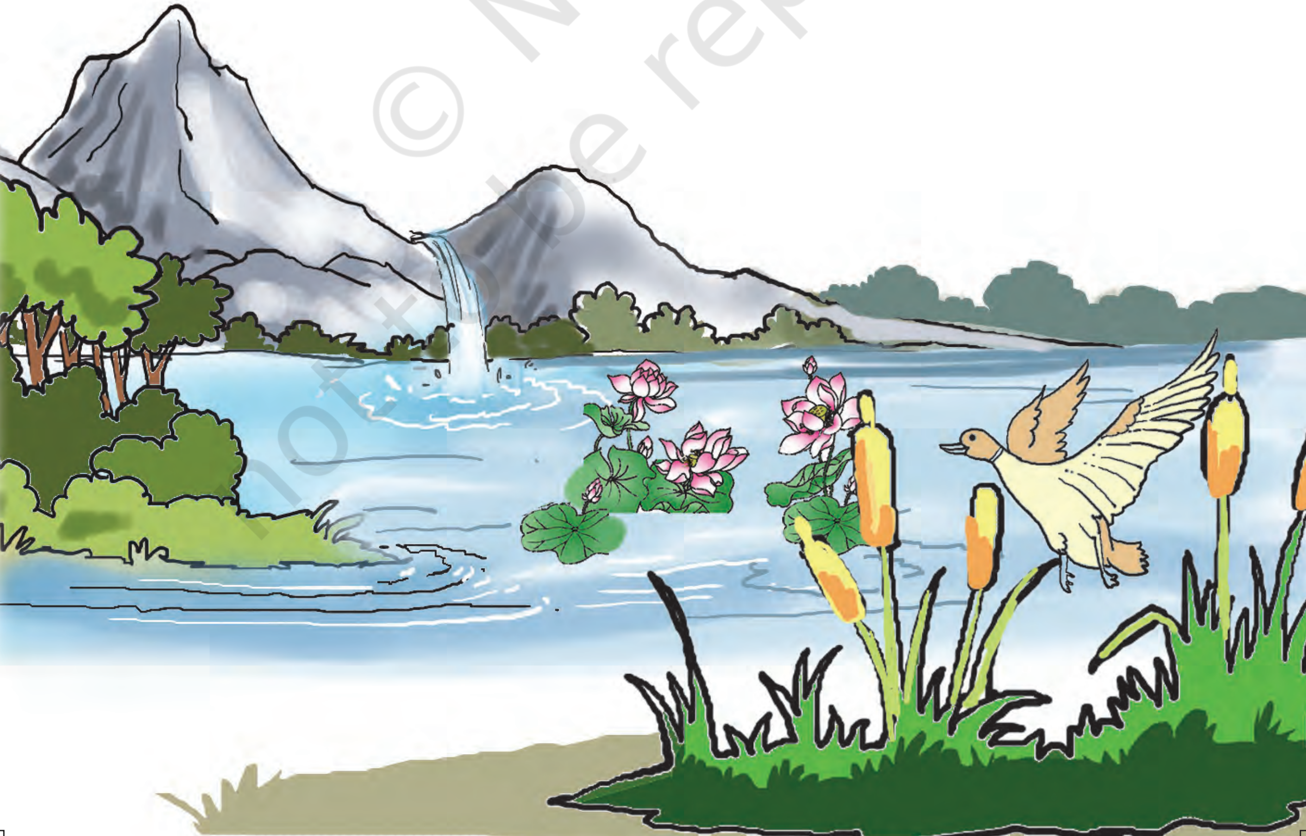

© NCERT not to be republished

معنی یاد کیجیے

قُمری	:	فاختہ کی قسم کا ایک پرندہ (اس کی آواز نہایت گونج دار ہوتی ہے)
چکور	:	تیتر کی قسم کا ایک پرندہ، اسے چاند کا عاشق بھی کہتے ہیں
بَن	:	جنگل
سرسبز	:	ہرا بھرا، تروتازہ
غلّے	:	اناج
میوے	:	خشک پھل، بادام، اخروٹ اور کشمش وغیرہ
ترکاریاں	:	سبزیاں
گُل کاریاں	:	نقّاشی کرنا، گُل بوٗٹے بنانا، پھول تراشنا
سیراب	:	پانی سے بھرا ہوا، تروتازہ
زرخیز	:	جس زمین میں پیداوار زیادہ ہوتی ہے، اپجاؤ
چشمہ	:	زمین سے ابلتا ہوا پانی یا سوتا
رَواں	:	بہتا ہوا
فردوس	:	جنّت، بہشت
گماں	:	شک، شبہ، وہم
دلکش	:	دل پسند، دل کو لبھانے والا
باغِ ارم	:	جنّت کا باغ
باغِ عدن	:	جنّت کا وہ باغ جس میں حضرت آدمؑ کو رکھا گیا تھا

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے۔

1. شاعر نے نظم میں کن کن پرندوں کا ذکر کیا ہے؟
2. دلکش چمن کس کو کہا گیا ہے؟
3. "ہے فردوس کا اس چمن پر گماں" اس مصرعے سے کیا مراد ہے؟
4. اس نظم میں ہمارے وطن کی کیا کیا خوبیاں بیان کی گئی ہیں؟
5. اس نظم کے شاعر کا نام لکھیے۔
6. شاعر اس نظم میں کیا پیغام دینا چاہتا ہے؟

نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

دریا پہاڑ وطن منظر چمن سماں

املا درست کیجیے۔

ترقاریاں باگوں منضر وتن صرسبز

مصرعے مکمّل کیجیے۔

(i) وہ چڑیا، وہ طوطا ______________ (ii) ______________ وہ قُمری، چکور

(iii) وہ سرسبز اس کے ______________ (iv) ______________ یہ میرا وطن

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنائیے۔

چڑیا بلبل جھیل دریا جھرنوں پہاڑ میوے

© NCERT not to be republished

ترکاریاں باغ پھلواری کیاری منظر چشمہ خوبیاں

مصرعوں کو صحیح ترتیب سے لکھ کر شعر مکمّل کیجیے۔

وہ غلّے، وہ میوے وہ ترکاریاں — وہ سیراب اور خوش نما کیاریاں
کہاں تک بیاں اس کی ہوں خوبیاں — وہ جھرنوں کا گرنا، وہ پانی کا شور
وہ سرسبز باغوں کی پھلواریاں — ہے فردوس کا اس چمن پر گماں
وہ جھیلوں کی لہریں، وہ دریا کا زور — وہ خوش رنگ پھولوں کی گُل کاریاں

عملی کام

- اس نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

غور کرنے کی بات

- اس نظم میں 'میرا وطن' کے عنوان سے وطن کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔
- اس نظم میں ہمارے ملک کی خوبیاں مختصر طور پر بیان کی گئی ہیں۔
- ہمارے وطن کی محبت اور وطن دوستی کے جذبے کو نظم میں ابھارا گیا ہے۔

© NCERT not to be republished